نماز میں درود پاک کے بعد پڑھی جانے مختلف دعائیں

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

ترجمہ :

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں، جہنم کے عذاب سے، قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کی آزمائش سے اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے۔

صحیح مسلم کی حدیث مبارک میں ہے: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا تشھد احدکم فلیستعذ باللہ من اربع یقول: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی تشہد سے فارغ ہو جائے تو اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے چار چیزوں (جو اوپر دعا میں ذکر کی گئی ہیں) سے پناہ طلب کرے۔ (صحیح مسلم، جلد 1، صفحہ 412، رقم الحدیث: 588، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی، بیروت)

نوٹ: قعدہ اخیرہ میں درود پاک کے بعد ایک سے زیادہ دعائیں پڑھ سکتے ہیں، شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ خود نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ایک سے زیادہ دعائیں پڑھنا ثابت ہے، لیکن جو دعائیں پڑھی جائیں ان میں اس بات کا لحاظ رکھا جائے کہ وہ دعائیں ماثورہ یعنی قرآن و حدیث سے منقول ہوں، نیز اگر کوئی شخص امام ہو تو اُسے اس بات کا لحاظ رکھنا چاہیے کہ زیادہ طویل دعائیں نہ کرے خصوصاً جبکہ اس کی وجہ سے مقتدیوں کو تکلیف ہو، کیونکہ حدیث پاک میں بیماروں، کمزوروں اور بوڑھے مقتدیوں کی رعایت کی وجہ سے امام کو نماز میں تخفیف کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

نماز میں درود پاک کے بعد پڑھی جانے والی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ ، وَمَا اَسْرَفْتُ ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ :

اے اللہ! میرے اُن (تمام) گناہوں کو بخش دے جو میں پہلے کر چکا اور جو میں نے بعد میں کئے، جو میں نے چھپ کر کئے اور جو میں نے سب کے سامنے کئے۔ اور جو میں نے خطائیں کی (انہیں معاف فرما دے) اور میرے وہ گناہ جنہیں تو مجھ سے کہیں بڑھ کر جانتا ہے (انہیں بھی معاف فرما دے)۔ تُو ہی (جسے چاہے) آگے بڑھانے والا ہے اور تُو ہی پیچھے رکھنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (صحیح مسلم، جلد 1، صفحہ 534، رقم الحدیث: 771، مطبوعہ داراحیاء التراث العربی، بیروت)

نوٹ: قعدہ اخیرہ میں درود پاک کے بعد ایک سے زیادہ دعائیں پڑھ سکتے ہیں، شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ خود نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ایک سے زیادہ دعائیں پڑھنا ثابت ہے، لیکن جو دعائیں پڑھی جائیں ان میں اس بات کا لحاظ رکھا جائے کہ وہ دعائیں ماثورہ یعنی قرآن و حدیث سے منقول ہوں، نیز اگر کوئی شخص امام ہو تو اُسے اس بات کا لحاظ رکھنا چاہیے کہ زیادہ طویل دعائیں نہ کرے خصوصاً جبکہ اس کی وجہ سے مقتدیوں کو تکلیف ہو، کیونکہ حدیث پاک میں بیماروں، کمزوروں اور بوڑھے مقتدیوں کی رعایت کی وجہ سے امام کو نماز میں تخفیف کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

نماز میں (درود پاک کے بعد) پڑھی جانے والی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا، وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِیْ، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

ترجمہ:

اے اللہ! بے شک میں نے اپنی جان پر بہت ہی زیادہ ظلم کیا اور گناہوں کو تیرے علاوہ کوئی معاف فرمانے والا نہیں۔ پس تُو مجھے اپنی طرف سے بخشش عطا فرما اور مجھ پر رحم فرما۔ بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

صحیح بخاری میں ہے: عن أبي بكر الصديق رضي الله عنه: أنه قال لرسول الله صلى الله عليه وسلم: علمني الدعاء أدعو به في صلاتي. قال: قل: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا، وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِیْ، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ترجمہ: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیجیے جو میں اپنی نماز میں مانگا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم یہ (اوپر ذکر کردہ دعا) پڑھا کرو۔ (صحیح بخاری، جلد 1، صفحہ 286، رقم الحدیث: 799، مطبوعہ دار ابن کثیر، دمشق)

نوٹ : قعدہ اخیرہ میں درود پاک کے بعد ایک سے زیادہ دعائیں پڑھ سکتے ہیں، شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ خود نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ایک سے زیادہ دعائیں پڑھنا ثابت ہے، لیکن جو دعائیں پڑھی جائیں ان میں اس بات کا لحاظ رکھا جائے کہ وہ دعائیں ماثورہ یعنی قرآن و حدیث سے منقول ہوں، نیز اگر کوئی شخص امام ہو تو اُسے اس بات کا لحاظ رکھنا چاہیے کہ زیادہ طویل دعائیں نہ کرے خصوصاً جبکہ اس کی وجہ سے مقتدیوں کو تکلیف ہو، کیونکہ حدیث پاک میں بیماروں، کمزوروں اور بوڑھے مقتدیوں کی رعایت کی وجہ سے امام کو نماز میں تخفیف کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net